سوال

(91) عارضہ کی وجہ سے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ درد کی وجہ سے کھڑی ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتیں کیا وہ کرسی پر بیٹھ کر میز پر سجدہ دے سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ بلوغ المرام میں لکھتے ہیں :

«وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : عَادَ النَّبِیُّ ﷺ مَرِیْضًا فَرَآہُ یُصَلِّیْ عَلٰی وِسَادَةٍ فَرَمٰی بِہَا وَقَالَ : صَلِّ عَلَی الْاَرْضِ اِنِ اسْتَطَعْتَ ، وَاِلاَّ فَاَوْمِ اِیْمَائً وَّاجْعَلْ سُجُوْدَکَ أَخْفَضَ مِنْ رُکُوْعِکَ»

''نبی ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی تو آپ ﷺ نے دیکھا وہ تکیہ پر نماز پڑھ رہا ہے آپ ﷺ نے تکیہ کو پھینک دیا اور فرمایا زمین پر نماز پڑھ اگر تجھے طاقت ہے اگر نہیں تو اشارہ کر اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکاؤ پیدا کر'' رواہ البیهقی و صحح أبو حاتم وقفہ'' (باب صلاة المسافر والمریض) حافظ صاحب ہی باب صفة الصلاة کے آخر میں اسی حدیث کو درج فرمانے کے بعد لکھتے ہیں ''رواہ البیهقی بسند قوي، ولکن صحح أبو حاتم وقفہ'' صاحب سبل السلام اس حدیث کی شرح ص ۳۰۷ ج ۱ میں لکھتے ہیں :

«وَالْحَدِیْثُ دَلِیْلٌ عَلٰی أَنَّہُ لاَ یَتَّخِذُ الْمَرِیْضُ مَا یَسْجُدُ عَلَیْہِ حَیْثُ تَعَذَّرَ سُجُوْدُہُ عَلَی الْاَرْضِ ، وَقَدْ أَرْشَدَہُ إِلٰی أَنَّہُ یَفْصِلُ بَیْنَ رُکُوْعِہٖ وَسُجُوْدِہٖ ، وَیَجْعَلُ سُجُوْدَہُ أَخْفَضَ مِنْ رُکُوْعِہٖ''» الخ

''اور یہ حدیث دلیل ہے کہ جب مریض کو زمین پر سجدہ کرنا مشکل ہو تو وہ سجدہ کے لیے کوئی چیز نہ رکھے اور نبی ﷺ نے رہنمائی فرمائی ہے کہ مریض رکوع اور سجدہ میں فرق کرے ۔ اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

مساجد کا بیان ج1ص 103